حضرتِ سَیِّدُنا امام زین العابدین علی بن حُسین بن علی رَضِیَ اللہ عَنۡھُم فرماتے ہیں:
عَلَامَۃُ اَھۡلِ السُّنَّۃِ کَثۡرَۃُ الصَّلَاۃِ عَلٰی رَسُوۡلِ اللہ یعنی رسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُود پڑھنا اَہلِ سُنَّت کی نشانی ہے۔

(القول البدیع، الباب الاول فی الامر بالصلاۃ علی رسول اللہ ... الخ، صفحہ 131)



فضائلِ درودِ پاک

مؤلف: عبدہ المذنب سید کامران عطاری مدنی غفر اللہ لہ ما یجری منہ و ما مضی

فضائلِ درودِ پاک

مؤلف:

سید کامران عطّاری مدنی

فیس بک لنک:

https://www.facebook.com/SyedKamran786

واٹس ایپ نمبر:

+923169168614

ٹیلی گرام گروپ لنک:

https://t.me/FiqhiMasail2526

انسٹا گرام اکاؤنٹ لنک:

www.instagram.com/iamkamranmadani

فیس بک گروپ لنک:

www.facebook.com/groups/syedkamran786

For Feedback:

+923185748580

فہرست

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

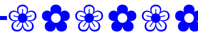
دُرُودِ پاک کی فضیلت

نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔[1]

درود پاک کی 44 برکتیں

درودِ پاک پڑھنا عظیم ترین سعادتوں اور بے شمار برکتوں کے حامل اور افضل ترین اعمال میں سے ایک عمل ہے، بزرگانِ دین نے درود شریف کی برکتوں کو بکثرت بیان کیا ہے اور مختلف کتابوں میں ان برکتوں کو جمع کر کے بیان کیا گیا ہے، یہاں ان میں سے 44 برکتیں پڑھ کر اپنے دلوں کو منور کریں اور درودِ پاک کی عادت بنا کر ان برکتوں کو حاصل کریں:

(1) جو خوش نصیب رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرود بھیجتا ہے، اس پر اللہ تعالٰی، فرشتے اور رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خود دُرود بھیجتے ہیں۔ (2) درود شریف خطاؤں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ (3) درود شریف سے اعمال پاکیزہ ہوجاتے ہیں۔ (4) درود شریف سے درجات بلند ہوتے ہیں۔



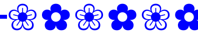
1 ... القربۃ اِلٰی ربِّ العٰلمین، لابن بشکوال، ص 90، حدیث: 90

(5) گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(6) درود بھیجنے والے کے لئے درود خود اِستغفار کرتا ہے۔(7) اس کے نامۂ اعمال میں اجر کا ایک قیراط لکھا جاتا ہے جو اُحد پہاڑ کی مثل ہوتا ہے۔(8) درود پڑھنے والے کو اجر کا پورا پورا پیمانہ ملے گا۔(9) درود شریف اس شخص کے لئے دنیاو آخرت کے تمام اُمور کیلئے کافی ہو جائے گا جو اپنے وظائف کا تمام وقت درود پاک پڑھنے میں بسر کرتا ہو۔ (10) مَصائب سے نجات مل جاتی ہے۔ (11) اس کے درود پاک کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گواہی دیں گے۔(12) اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(13) درود شریف سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔(14) اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے امن ملتا ہے۔(15) عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملے گی۔(16) میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔ (17) حوضِ کوثر پر حاضری کا موقع مُیَسر آئے گا۔(18) قیامت کی پیاس سے محفوظ ہو جائے گا۔(19) جہنم کی آگ سے چھٹکارا پائے گا۔(20) پل صراط پر چلنا آسان ہو گا۔(21) مرنے سے پہلے جنت کی منزل دیکھ لے گا۔ (22) جنت میں کثیر بیویاں ملیں گی۔(23) درود شریف پڑھنے والے کو بیس غزوات سے بھی زیادہ ثواب ملے گا۔(24) درود شریف تنگدست کے حق میں صدقہ کے قائم مقام ہو گا۔ (25) یہ سراپا پاکیزگی و طہارت ہے۔ (26) درود کے وِرد سے مال میں برکت ہوتی ہے۔(27) اس کی وجہ سے سو بلکہ اس سے بھی زیادہ

حاجات پوری ہوتی ہیں۔(28)یہ ایک عبادت ہے۔(29)درود شریف اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔(30)درود شریف مجالس کی زینت ہے۔(31)درود شریف سے غربت و فقر دور ہوتا ہے۔(32)زندگی کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔(33)اس کے ذریعے خیر کے مقام تلاش کئے جاتے ہیں۔(34)درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے قریب ہو گا۔(35)درود شریف سے درود پڑھنے والا خود،اس کے بیٹے پوتے نفع پائیں گے۔(36)وہ بھی نفع حاصل کرے گا جس کو درود پاک کا ثواب پہنچایا گیا۔(37)اللہ تعالیٰ اوراس کے رسولِ مُکَرم کا قرب نصیب ہو گا۔(38)یہ درود ایک نور ہے،اس کے ذریعے دشمنوں پر فتح حاصل کی جاتی ہے۔(39)نفاق اور زنگ سے دل پاک ہوجاتا ہے۔(40)درود شریف پڑھنے والے سے لوگ محبت کرتے ہیں۔(41)خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔(42)درود شریف پڑھنے والالوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتاہے۔(43)درود شریف تمام اَعمال سے زیادہ برکت والا اور افضل عمل ہے۔(44)درود شریف دین و دنیا میں زیادہ نفع بخش ہے اور اس کے علاوہ اس وظیفہ میں اس سمجھدار آدمی کے لئے بہت وسیع ثواب ہے جو اعمال کے ذَخائر کو اکٹھا کرنے پر حریص ہے اور عظیم فضائل،بہترین مناقب،اور کثیر فوائد پر مشتمل عمل کے لئے جو کوشاں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بکثرت درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔[1]

محترم قارئین! زیرِ نظر رسالے میں درودِ پاک کے فضائل پر مشتمل احادیث، بزرگانِ دین کے اقوال اور حکایات بیان کی جائیں گی۔ یہ رسالہ خود بھی پڑھئے اور ثواب کی خاطر دوسروں کو بھی شیئر کیجئے۔



1 ... صراط الجنان، 8/ 81، 82

درودِ پاک کے فضائل احادیث کی روشنی میں

﴿1﴾قال رسول الله صلی الله علیه واٰلہٖ وسلم:من صلی علی صلاۃ واحدۃ صلی الله علیه عشر صلوات، وحطت عنه عشر خطیئات، ورفعت له عشر درجات

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے 10 گُناہ مِٹادیئے جاتے ہیں اوراس کے 10 دَرَجات بُلند کردیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿2﴾عن النبی صلی الله علیه واٰلہٖ وسلم قال:ما من مسلم یصلی علی الا صلت علیه الملائکة ما صلی علی، فلیقل العبد من ذٰلك او لیکثر

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

﴿3﴾قال رسول الله صلی الله علیه واٰلہٖ وسلم:من صلیٰ علی بلغتنی صلاتهٗ وصلیت علیه وکتبت لهٗ سوی ذلك عشر حسنات

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مجھ پر درود پڑھنے والے کا

---

❶...نسائی، 3/50، حدیث:1297

❷...ابن ماجہ، 2/73، حدیث:907

درود مجھ تک پہنچتا ہے اور میں اُس کے لئے دُعا کرتا ہوں، اس کے عِلاوہ درود پڑھنے والے کے لئے 10 نیکیاں بھی لکھی جاتی ہیں۔(1)

﴿4﴾قال رسول الله صلى الله عليه واٰلهٖ وسلم: من قرا القرآن وحمد الرب وصلى على النبى صلى الله عليه واٰلهٖ وسلم ويستغفر ربه فقد طلب الخير مكانه

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: جس نے قرآنِ پاک پڑھا، ربّ کریم کی حمد کی، نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر دُرود شریف پڑھا اور اپنے ربّ سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اُس کی جگہ سے تلاش کر لیا۔(2)

﴿5﴾قال رسول الله صلى الله عليه واٰلهٖ وسلم: من صلى على كل يوم ثلاث مرات وكل ليلة ثلاث مرات حبا وشوقا الى كان حقا على الله ان يغفر له ذنوبه تلك الليلة وذٰلك اليوم

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحَبَّت کی وجہ سے 3، 3 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔(3)



❶ ... معجم اوسط، 2/178، حدیث: 1642
❷ ... شعب الایمان، 2/373، حدیث: 2084
❸ ... کتاب الصلاۃ علی النبی، ص28، حدیث: 62

﴾6﴿ان رسول الله صلی الله علیه واٰلهٖ وسلم قال: من صلی علی یوم الجمعة مائتی صلاة غفر له ذنب مائتی عام

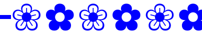
فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے جمعہ کے دن مجھ پر 2سو بار دُرُودِ پاک پڑھا، اُس کے 2سو سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔[1]

﴾7﴿قال رسول الله صلی الله علیه واٰلهٖ وسلم: من صلی علی حین یصبح عشرا وحین یمسی عشرا ادرکته شفاعتی یوم القیامة۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر 10 مرتبہ صبح اور 10 مرتبہ شام کو درودِ پاک پڑھا، روزِ قیامت اسے میری شفاعت ملے گی۔[2]

﴾8﴿قال رسول الله صلی الله علیه واٰلهٖ وسلم: من صلی علی صلاة واحدة صلی الله علیه عشرا، ومن صلی علی عشرا صلی الله علیه مائة، ومن صلی علی مائة کتب الله بین عینیه براءة من النفاق، وبراءة من النار، واسکنه الله یوم القیامة مع الشهداء۔

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے 10 بار درود پڑھا، اللہ



1 ... جمع الجوامع، 7/199، حدیث: 22353

2 ... کتاب الصلاۃ علی النبی، ص28، حدیث: 61

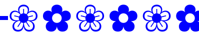
پاک اس پر 100 رحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جس نے 100 بار درود شریف پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (1)

﴿9﴾عن حسن رضی اللہ عنہ قال:قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: صلوا علی وسلموا، فان صلاتکم وسلامکم یبلغنی اینما کنتم۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولیٰ علی شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ کے بڑے شہزادے حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود پڑھو! اور سلام بھیجا کرو! بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود اور تمہارا سلام مجھ تک پہنچتا ہے۔ (2)

﴿10﴾قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم: «من أدرك رمضان ولم يصمه فقد شقي، ومن أدرك والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي، ومن ذكرت عنده فلم يصل علي فقد شقي»

سُلطانِ مکہ، تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ ہے: جس نے ماہِ رمضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقِی (یعنی بدبخت) ہے جس



❶ ... معجم اوسط، 5/252، حدیث:7235

❷ ... مسند ابی یعلیٰ، 5/167، حدیث:6755

نے اپنے والدین یا کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا وہ بھی شَقِی (یعنی بد بخت) ہے اور جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اَور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ بھی شَقِی (یعنی بد بخت) ہے۔[1]

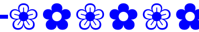
﴿11﴾قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ و سلم: الصلاۃ علی نورٌ علی الصراط و من صلی علی یوم الجمعۃ ثمانین مرۃ غفر لہٗ ذنوب ثمانین عاما

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا پُل صِراط پر نُور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔[2]

﴿12﴾ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم قال: اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علی صلاۃ

اللہ کے پیارے حبیب، دِلوں کے طبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: بے شک روزِ قیامت لوگوں میں میرے زیادہ قریب وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُود پڑھے ہوں گے۔[3]

﴿13﴾قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اذا نسیتم شیئا فصلوا علی



❶ ... معجم اوسط، 3/62، حدیث: 3871

❷ ... مسند الفردوس، 2/408، حدیث: 3814

❸ ... ترمذی، 2/27، حدیث: 484

تذکرہ کرو ان شآء اللہ تعالیٰ

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلّی اللہ علیہ و آلہٖ و سلّم: جب تم کچھ بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو! اِنْ شَآءَ اللہ! بھولی ہوئی چیز یاد آ جائے گی۔[1]

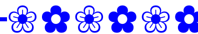
﴿14﴾ عن أنس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی فی یوم ألف مرۃ لم یمت حتی یری مقعدہ من الجنۃ

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: جس نے مجھ پر دن میں 1000 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، وہ مرے گا نہیں جب تک جنّت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے۔[2]

﴿15﴾ زینوا مجالسکم بالصلاۃ علی فإن صلاتکم علی نورٌ لکم یوم القیامۃ

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو، تمہارا مجھ پر درود پڑھنا روزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔[3]

﴿16﴾ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: إنکم تعرضون علی



❶ ... القول البدیع، ص227

❷ ... الترغیب والترہیب، 1/504، حدیث:910

❸ ... جامع صغیر، ص280، حدیث:4580

بأسمائكم وسيمائكم فأحسنوا الصلاة على

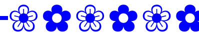
فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: بے شک تمہارے نام مع شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی بہترین الفاظ میں) درودِ پاک پڑھو۔[1]

﴿17﴾ عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من صلى علي عند قبري وكل بها ملك يبلغني، وكفي بها أمر دنياه وآخرته، وكنت له شهيدا وشفيعا"

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو میری قبر کے پاس مجھ پر سلام عرض کرے، اُس پر ایک فرشتہ مقرر کیا جائے گا، جو مجھ تک اس کا سلام بھی پہنچائے گا اور دُنیا و آخرت کے کاموں میں اُس کی کفایت بھی کی جائے گی اور قیامت کے دن میں سلام پیش کرنے والے کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔[2]

﴿18﴾ يا أيها الناس إن أنجاكم يوم القيامة من أهوالها ومواطنها أكثركم على صلاة في دار الدنيا

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم



1 ... مصنف عبد الرزاق، 2/498، حدیث: 3216

2 ... شعب الایمان، 3/141، حدیث: 1482 ملتقطاً

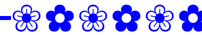
نے فرمایا: اے لوگو! بے شک روزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ شخص ہو گا، جس نے مجھ پر دنیا میں بکثرت درود پڑھے ہوں گے۔[1]

﴿19﴾عن حسین بن علی بن أبی طالب قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: البخیل الذی من ذکرت عنده فلم یصل علی

امامِ عالی مقام، امامِ حُسَیْن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: کنجوس ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذِکْر ہوا، پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔[2]

﴿20﴾عن أبی طلحة الأنصاری قال: أصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم یوما طیب النفس یری فی وجهه البشر، قالوا: یا رسول الله، أصبحت الیوم طیب النفس، یری فی وجهك البشر، قال: ”أجل، أتانی آت من ربی عز وجل فقال: من صلی علیك من أمتك صلاة كتب الله له بها عشر حسنات، ومحا عنه عشر سیئات، ورفع له عشر درجات، ورد علیه مثلها“

﴿21﴾صحابیٔ رسول حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا



1 ... مسندِ فردوس، 5/277، حدیث: 8175

2 ... ترمذی، 5/321 حدیث: 3557

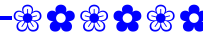
مزاج کافی خوشگوار تھا اور آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نظر آ رہے تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: میرے رب عزوجل کی طرف سے ایک آنے والا (حضرت جبریل علیہ السلام) میرے پاس آیا اور کہا: اے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ کا جو اُمَّتی آپ پر ایک بار دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُنَاہ مٹادوں گا 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔[1]

﴿22﴾عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى علي في كتاب لم تزل الملائكة تستغفر له ما دام اسمي في ذلك الكتاب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں لکھا رہے گا فرشتے اس کے لئے اِسْتِغْفَار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔[2]

﴿23﴾عن ابن عباس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: جزى الله عنا محمدا بما هو أهله، أتعب سبعين كاتبا ألف صباح

نبیِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: جس نے یہ کہا: جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ (اللہ پاک ہماری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو



❶ ... مسند احمد، 26/272، حدیث:16350

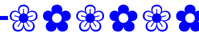
❷ ... معجم اوسط، 2/232، حدیث:1835

ان کے شایانِ شان جزاء عطا فرمائے) تو 70 فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[1]

﴿24﴾ عن انس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ثلاثة تحت ظل عرش الله يوم لا ظل الا ظله: من فرج عن مكروب امتی، ومن احيا سنتی، ومن اكثر الصلاة علی

حُضُور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: قیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، 3 شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یَارَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ اِرشاد فرمایا: (1) میرے اُمّتی کی پریشانی کو دُور کرنے والا (2) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔[2]

﴿25﴾ عن أنس عن النبی صلی الله عليه وسلم قال: ما من عبدين متحابين فی الله يستقبل أحدهما صاحبه فيصافحه ويصليان على النبی صلی الله عليه وسلم إلا لم يفترقا حتی تغفر ذنوبهما ما تقدم منهما وما تأخر



❶ ... معجم اوسط، 1/82، حدیث: 235

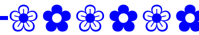
❷ ... البدور السافرة للسیوطی، ص 169، حدیث: 364

حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اللہ پاک کی خاطر آپس میں مَحَبَّت رکھنے والے جب باہم (یعنی آپس میں) ملیں اور مُصافحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿26﴾ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن الله وكل بقبري ملكا أعطاه أسماء الخلائق، فلا يصلي علي أحدٌ إلى يوم القيامة إلا أبلغني باسمه واسم أبيه، هذا فلان ابن فلان قد صلى عليك

اُمّتیوں پر مہربان، محبوبِ رحمٰن، راحتِ دِل و جان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: بے شک اللہ پاک نے ایک فِرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت دی ہے، پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: فُلاں بن فُلاں نے آپ پر اِس وقت دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔[2]

﴿27﴾ عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اجتمع قومٌ في مجلس فتفرقوا، ولم يذكروا الله عزوجل، ويصلوا على النبي صلى الله عليه وسلم، إلا كان مجلسهم ترة عليهم يوم القيامة



1 ... مسندِ ابی یعلٰی، 4/619، حدیث: 2960

2 ... مسند بزار، 4/255، حدیث: 1425

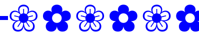
اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں اللہ پاک کا ذکر اور اس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود پاک بھیجے بغیر چلے جائیں تو قیامت کے دِن یہ مجلس ان کے لیے باعث حسرت وندامت ہو گی۔ (1)

﴿28﴾قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم: إذا سمعتم مؤذنا فقولوا مثل ما یقول، ثم صلوا علی، فإنه من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیه بها عشرا

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جب تم مؤذِّن کو اذان کہتے سُنو تو (اذان کا جواب دیتے ہوئے) ایسے ہی کہو، جیسے مؤذِّن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو! کیونکہ جو مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھتا ہے، اللہ پاک اس پر 10 رحمتیں نازِل فرماتا ہے۔ (2)

﴿29﴾عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: صلوا علی فإن الصلاة علی زكاةٌ لكم، واسألوا الله لي الوسيلة، قالوا: وما الوسيلة يا رسول الله؟ قال: أعلى درجة في الجنة لا ينالها إلا رجلٌ واحدٌ أرجو أن أكون أنا هو

حضرتِ سیّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے پیارے حبیب



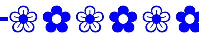
1 ... مسندِ امام احمد، 15/475، حدیث: 9764

2 ... مسلم، ص162، حدیث: 849

صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ارشاد فرماتے ہیں: ”مجھ پر درودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لئے طہارت ہے اور اللہ پاک سے میرے لئے (مقامِ) وسیلہ کا سوال کرو۔“ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کی: یارسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! وسیلہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”جنت میں سب سے اعلیٰ درجہ ہے جو صرف ایک شخص کو ملے گا اور مجھے اُمید ہے کہ وہ میں ہوں۔“[1]

﴿30﴾عن عبد الرحمن بن عوف، قال: خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم، فاتبعته حتى دخل نخلا فسجد، فأطال السجود حتى خفت ـ أو خشيت ـ أن يكون الله قد توفاه ـ أو قبضه ـ قال: فجئت أنظر فرفع رأسه، فقال: ما لك يا عبد الرحمن قال: فذكرت ذلك له، قال: فقال: إن جبريل عليه السلام قال لي: ألا أبشرك إن الله عزوجل يقول لك: من صلى عليك صليت عليه، ومن سلم عليك سلمت عليه

حضرت سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بی بی آمنہ کے لال صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو میں بھی آپ کے پیچھے ہولیا۔ آپ ایک باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ میں تشریف لے گئے۔ آپ نے سجدہ کو اتنا طویل کردیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ پاک نے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی روح مبارکہ قبض نہ فرمالی ہو۔ چنانچہ میں آپ صلَّی اللہ



1 ... مصنف ابن ابی شیبۃ، 5/412، حدیث: 8943

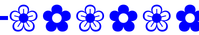
علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قریب ہو کر آپ کو بغور دیکھنے لگا۔ جب آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنا سر اقدس اٹھایا تو فرمایا: "اے عبد الرحمٰن! کیا ہوا؟" میں نے جواباً اپنا خدشہ آپ پر ظاہر کر دیا تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "جبرئیل امین نے مجھ سے کہا: "کیا میں آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو خوشخبری نہ دوں کہ اللہ پاک فرماتا ہے کہ جو تم پر درود پاک پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل فرماؤں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل فرماؤں گا۔"[1]

﴿31﴾عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ما من أحد يسلم علي إلا رد الله على روحي حتى أرد عليه السلام

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ پاک میری روح کو لوٹا دیتا ہے تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔[2]

﴿32﴾عن أبي أمامة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أكثروا علي من الصلاة في كل يوم جمعة؛ فإن صلاة أمتي تعرض علي في كل يوم جمعة، فمن كان أكثرهم علي صلاة كان أقربهم مني منزلة"

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ بے مثال، بی بی



❶... مسند احمد، 3/200، حدیث: 1662

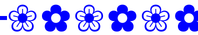
❷... سنن ابی داؤد، 2/315، حدیث: 2041

آمنہ کے لال صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہی شخص ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر کثرت سے درود پڑھا ہوگا۔ (1)

﴿33﴾عن رويفع بن ثابت الأنصاري، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من قال: اللهم صل على محمد وأنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة" وجبت له شفاعتي

حضرت سیدنا رُوَیفِع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے یہ کہا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور انہیں قیامت کے دن اپنے قرب والا مقام عطا فرما)۔ تو اس پر میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (2)

﴿34﴾إن الله عزوجل وكل بي ملكين، لا أذكر عند عبد مسلم فيصلي علي إلا قال ذانك الملكان: غفر الله لك، وقال الله وملائكته جوابا لذينك الملكين: آمين، ولا يصلي على أحد إلا قال ذانك الملكان: لا غفر الله لك،



❶...السنن الکبری للبیہقی، 3/354، حدیث: 599

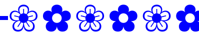
❷...معجم کبیر، 5/25، حدیث: 4408

وقال اللہ وملائکتہ جوابا لذینك الملکین: آمین

حضور نبیِ اکرم، نورِ مجسم صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: بے شک اللہ پاک نے میری قبرِ اقدس پر دو فرشتے مقرّر فرمائے ہیں۔ جب کسی مسلمان کے پاس میرا ذکر ہوتا ہے اور مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے جواب میں کہتے ہیں: اللہ پاک تیری مغفرت فرمائے! تو ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ پاک اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں اور جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ بھیجے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: اللہ پاک تیری مغفرت نہ فرمائے۔ تو ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ پاک اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (1)

﴿35﴾عن جابر أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ما جلس قومٌ مجلسا ثم تفرقوا عن غیر صلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم إلا تفرقوا علی أنتن من ریح الجیفۃ

حضورِ پاک صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: جو لوگ کسی مجلس میں جمع ہوں اور پھر مجھ پر درودِ پاک پڑھے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو وہ مردار سے زیادہ بدبو چھوڑ کر جدا ہوتے ہیں۔ (2)



1 ... معجم کبیر، 3/89، حدیث: 2753

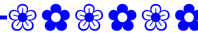
2 ... السنن الکبریٰ للنسائی، 6/109، حدیث: 10244

﴿36﴾وما من مجلس يصلى على فيه إلا فاحت له رائحة طيبة حتى تبلغ عنان السماء فتقول الملائكة: هذه رائحة مجلس صلى فيه على محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وإن للصلاة عليه رائحة تفوق روائح جميع الطيب تعرفها الملائكة فتميزها من سائر الطيب

(سرکار صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم نے فرمایا:) ”جس اجتماع میں مجھ پر درودِ پاک پڑھا جاتا ہے وہاں سے پاکیزہ خوشبو پھوٹتی ہے یہاں تک کہ وہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جاتی ہے، فرشتے کہتے ہیں: یہ اس اجتماع کی خوشبو ہے جس میں محمد مصطفی صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم پر درود پڑھا گیا ہے“۔ (صاحبِ کتاب الروض الفائق فرماتے ہیں) یقیناً آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم پر بھیجے گئے درودِ پاک کی خوشبو تمام خوشبوؤں پر فوقیت رکھتی ہے، ملائکہ اس کو فوراً پہچان لیتے ہیں اور تمام خوشبوؤں سے اس کا امتیاز کر لیتے ہیں۔(1)

﴿37﴾قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى علی صلاة واحدة أمر الله حافظيه أن لا يكتبا عليه ذنبا ثلاثة أيام

نبیِ پاک صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ پاک اس پر مقرر فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس کا کوئی (برا) عمل نہ لکھیں۔(2)



1 ... الروضُ الفائق، ص407

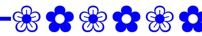
2 ... المستطرف فی کل فن مستظرف، 2/505

﴿38﴾ حضرت سیدنا اَوس بن اَوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ پاک کے مَحبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تمہارے ایام میں سب سے افضل دن جمعہ ہے اس دن حضرتِ سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اور اسی دن قیامت قائم ہو گی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا، لہٰذا اس دن میں مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا درود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے وصال کے بعد درود پاک آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا؟ ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک نے انبیاء کے اجسام کو کھانا زمین پر حرام فرمایا ہے۔[1]

درودِ پاک کے متعلق اقوالِ صحابہ وبزرگانِ دین

﴿1﴾ عن أبی بکرن الصدیق، قال: الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم أمحق للخطایا من الماء للنار، والسلام علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم أفضل من عتق الرقاب

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھنا گناہوں کو اِس قَدَر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اُتنی جلدی نہیں بجھاتا اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر سلام بھیجنا



1 ... سنن ابی داؤد، 1/391، حدیث:1047

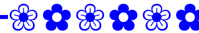
غُلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔[1]

﴿2﴾عن عمر بن الخطاب قال إن الدعاء موقوفٌ بين السماء والأرض لا يصعد منه شيئٌ حتى تصلی علی نبيك

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک دُعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے، اس میں سے کوئی چیز اُوپر کی طرف نہیں جاتی، جب تک تم اپنے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر درود نہ پڑھ لو۔[2]

﴿3﴾قال علی: خلق الله تعالی فی الجنة شجرة ثمرها أكبر من التفاح، وأصغر من الرمان، ألين من الزبد، وأحلی من العسل، وأطيب من المسك، وأغصانها من اللؤلؤ الرطب، وجذوعها من الذهب، وورقها من الزبرجد لا يأكل منها إلا من أكثر من الصلاة علی محمد صلی الله عليه وسلم

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مولائے کائنات، حضرت علیُّ المُرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے جنت میں ایک دَرخت پیدا فرمایا ہے جس کا پَھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکھن سے نرم، شہد سے بھی میٹھا اور مُشک سے



1 ... تاریخِ بغداد، 7/172، رقم: 3607

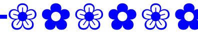
2 ... ترمذی، 2/29، حدیث: 486

زِیادہ خُوشبُودار ہے۔ اس درخت کی شاخیں تر موتیوں کی، تنے سونے کے اور پتے زَبَرجَد کے ہیں۔ اس دَرخت کا پھل صِرف وہی کھا سکے گا جو سرکارِ والا تَبار، حبیبِ پَرْوَرْدْگار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھے گا۔(1)

﴾4﴿قال حذیفۃ:الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ و سلم تدرک الرجل وولدہٗ وولد ولدہ

حضرت حُذیفہ رضی اللہُ عنہ جو صحابیِٔ رسول ہیں، آپ کو صاحِبُ سِرِّ رسولِ اللہ یعنی رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا راز دار بھی کہا جاتا ہے، آپ فرماتے ہیں: یعنی رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک (پڑھنا ایسا بَابَرَکت عمل ہے کہ اس) کی برکتیں درود پڑھنے والے کو بھی ملتی ہیں، پھر اس کی اَوْلاد کو بھی ملتی ہیں اور اس کی اَوْلاد کی اَوْلاد (یعنی پوتوں اور نواسوں) تک بھی پہنچتی ہیں۔(2)

﴾5﴿حضرت اِمام جعفر صادِق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس نے مُحَمَّد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور آپ کے اَہْلِ بیت پر 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اس کی 100 حاجتیں پُوری فرمائے گا۔(3)



1 ... الحاوی للفتاویٰ للسیوطی، 2/48

2 ... القول البدیع، ص136

3 ... سیر اعلام النبلاء، 6/442

درودِ پاک کے فضائل پر مختلف واقعات

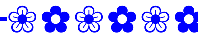
﴿1﴾قال أبي: قلت: يا رسول الله إني أكثر الصلاة عليك فكم أجعل لك من صلاتي؟ فقال: ما شئت. قال: قلت: الربع، قال: ما شئت فإن زدت فهو خير لك، قلت: النصف، قال: ما شئت، فإن زدت فهو خير لك، قال: قلت: فالثلثين، قال: ما شئت، فإن زدت فهو خير لك، قلت: أجعل لك صلاتي كلها قال: إذا تكفى همك، ويغفر لك ذنبك.

درود گناہوں کا کفارہ اور غموں سے چھٹکارا

حضرت اُبیّ بن کَعب رضی اللہُ عنہ نے عرض کی: "یارسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر بہت زِیادہ دُرود شریف پڑھا کرتا ہوں، آپ بتادیجئے کہ دن کا کتنا حصہ دُرُود خوانی کے لیے مُقرّر کردوں؟" تو نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: تم جس قَدر چاہو مُقرّر کرلو۔ حضرت اُبیّ بن کَعب رضی اللہُ عنہ نے عرض کی: دن رات کا چوتھائی حصہ دُرُود خوانی کے لیے مُقرّر کرلوں؟ تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ما شئت فان زدت فھو خیرٌ لك یعنی تم جس قدر چاہو مقرر کرلو، ہاں اگر تم چوتھائی سے زِیادہ حصّہ مُقرّر کرلو گے تو تمہارے لیے بہتر ہی ہوگا۔ حضرت اُبی بن کَعب رضی اللہُ عنہ نے عرض کی: میں دن رات کا نِصف حصہ دُرُود خوانی کے لیے مُقرّر کرلوں؟ تو حُضُور صلی

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ”ما شئت فان زدت فهو خيرٌ لك تم جس قَدر چاہو مُقرَّر کرلو اور اگر تم اس سے بھی زِیادہ وقت مُقرَّر کرلو گے تو تمہارے لیے بہتر ہی ہو گا۔“ تو حضرت اُبَیّ بِن کَعب رضی اللہُ عنہ نے کہا: میں دِن رات کا دو تہائی مُقرَّر کرلوں؟ تو حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ”ما شئت فان زدت فهو خيرٌ لك تم جتنا چاہو وقت مُقرَّر کرلو اور اگر تم اس سے زِیادہ وَقت مُقرَّر کروگے تو تمہارے لیے بہتر ہی ہو گا۔“ حضرت اُبَیّ بِن کَعب رضی اللہُ عنہ نے عرض کی: ”اجعل لك صلاتي كلها، **میں دِن رات کا کل حِصّہ دُرُود خوانی ہی میں صرف کروں گا۔**“ تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”اذا تكفى همك ويغفر لك ذنبك اگر تم ایسا کروگے تو **دُرُود شریف تمہاری تمام فِکروں اور غموں کو دُور کرنے کے لیے کافی ہو جائے گا اور تمہارے گناہوں کے لیے کَفَّارہ ہو جائے گا۔**“ (1)

﴿2﴾أن عائشة رضي الله عنها كانت تخيط شيئا في وقت السحر فضلت الإبرة وطفىء السراج، فدخل عليها النبي، فأضاء البيت بضوئه، ووجدت الإبرة، فقالت: ما أضوا وجهك يا رسول الله! قال: ويل لمن لا يراني يوم القيامة» قالت: ومن لا يراك؟! قال: «البخيل»، قالت: ومن البخيل؟ قال: الذي لا يصلي علي إذا سمع باسمي.

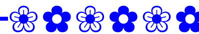


1 ... ترمذی، کتاب صفة القیامة، باب 23، 4/207، حدیث: 2465

بخیل کون؟

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ”میں وقت سحر کچھ سی رہی تھی کہ سوئی میرے ہاتھ سے گر گئی اور چراغ بجھ گیا۔ اتنے میں حضور نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لے آئے، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چہرۂ اقدس کے نور سے سارا کمرہ جگمگا اٹھا اور سوئی مل گئی۔ میں نے عرض کی: ”یارسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا چہرۂ انور کتنا روشن ہے؟ تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! ہلاکت ہے اس کے لئے جو بروزِ قیامت مجھے نہ دیکھے گا۔“ میں نے عرض کی: ”بروزِ قیامت آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت سے کون محروم رہے گا؟“ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بخیل۔“ میں نے پوچھا: ”یارسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! بخیل کون ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ بھیجے۔“[1]

﴿3﴾قال سمرة: كنا عند النبی صلى الله عليه وسلم إذ جاءه رجل فقال يا رسول الله ما أقرب الأعمال إلى الله قال صدق الحديث وأداء الأمانة، قلت يا رسول الله زدنا قال صلاة الليل وصوم الهواجر قلت



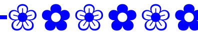
1 ...القول البدیع، ص302

یا رسول اللہ زدنا قال کثرۃ الذکر والصلاۃ علی تنفی الفقر

تنگدستی سے نجات

امام شَمسُ الدِّین سَخَاوِی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب **القول البدیع** میں نقل فرماتے ہیں: حضرت سَمُرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم دربارِ رِسالت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی یَارَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اللّٰہ پاک کے قریب تر اعمال کیا ہیں؟ اللہ پاک کے آخری نبی، رسول ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔(راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کی یارسول اللہ مزید کچھ ارشاد فرمایئے! فرمایا: تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، میں نے پھر عرض کیا: یا رسول اللہ کچھ مزید ارشاد فرمایئے! فرمایا: ذکرُاللہ کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا تنگدستی کو دُور کرتا ہے۔[1]

﴿4﴾عن عبد الله بن عمر، قال: كنا جلوسا حول رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ دخل أعرابي جهوري بدوي يماني، على ناقة حمراء فأناخ بباب المسجد، فدخل فسلم ثم قعد فلما قضى نحبه، قالوا: يا رسول الله، إن الناقة التي تحت الأعرابي سرقة، قال: «أثم بينة؟» قالوا: نعم يا رسول الله، قال: «يا علي خذ حق الله من الأعرابي إن قامت عليه البينة وإن لم



[1]... القول البدیع، ص135

تقم فردہ إلی» قال: فأطرق الأعرابی ساعة فقال له النبی صلى الله عليه وسلم: «قم یا أعرابی لأمر الله وإلا فادل بحجتك» فقالت الناقة من خلف الباب: والذی بعثك بالکرامة یا رسول الله، إن هذا ما سرقنی ولا ملکنی أحد سواه، فقال له النبی صلى الله عليه وسلم: «یا أعرابی بالذی أنطقها بعذرك ما الذی قلت؟» قال: قلت: اللهم إنك لست برب استحدثناك ولا معك إله أعانك علی خلقنا ولا معك رب فنشك فی ربوبيتك أنت ربنا كما نقول وفوق ما يقول القائلون أسألك أن تصلی علی محمد وأن تبرئنی ببراءتی، فقال له النبی صلى الله عليه وسلم: «والذی بعثنی بالکرامة یا أعرابی لقد رأيت الملائكة يبتدرون أفواه الأزقة يكتبون مقالتك فأكثر الصلاة علی»

درود پاک مصیبتوں سے نجات کا وظیفہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بلند بانگ یمنی دیہاتی اپنی سرخ اونٹنی پر آیا۔ اس نے مسجد کے دروازے پر اونٹنی کو بٹھایا اور اندر آگیا۔ سلام کر کے بیٹھ گیا۔ جب اس کا کام پورا ہو گیا تو لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ! اس دیہاتی کے پاس جو اونٹنی ہے یہ اس نے چوری کی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی گواہ ہے ؟لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا:

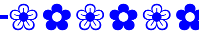
اے علی اگر گواہوں سے ثابت ہو جائے تو اس دیہاتی سے اللہ کا حق لے لو، اور اگر گواہوں سے ثابت نہ ہو تو اس کو واپس کر دو۔ وہ دیہاتی کچھ دیر سر جھکا کر بیٹھا رہا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس سے فرمایا: اے دیہاتی! اللہ پاک کے حکم کے لئے اٹھ جاؤ۔ نہیں تو اپنی دلیل پیش کرو۔ تو دروازے کے باہر سے اونٹنی بولی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت وکرامت کے ساتھ بھیجا ہے، اس نے مجھے چرایا نہیں ہے اور نہ ہی اس کے سوا کوئی دوسرا میرا مالک ہے۔ نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس سے فرمایا: اے دیہاتی! تجھے اس ذات کی قسم! جس نے اس کو تیرے حق میں قوت گویائی بخشی ہے، تو نے کیا دعا مانگی تھی؟ اس نے کہا: میں نے یہ دعا مانگی تھی: اے اللہ! تو ایسا رب نہیں ہے کہ ہم نے تجھے اپنی طرف سے نیا گھڑ لیا ہو اور نہ ہی تیرے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے جس نے ہماری تخلیق میں تیری مدد کی ہو اور نہ تیرے ساتھ کوئی دوسرا رب ہے کہ ہم تیری ربوبیت میں شک کریں، تو ہی ہمارا رب ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں اور تو اس سے بھی بلند وبرتر ہے جو کہنے والے کہتے ہیں۔ میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر رحمت نازل فرما اور مجھے بری فرما۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس کو فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے عزت کے ساتھ بھیجا ہے، اے اعرابی: میں نے گلیوں کے کونوں پر فرشتوں کو تیری طرف جلدی

جلدی آتے دیکھا، وہ تیری اس دعا کو لکھ رہے تھے۔ لہٰذا مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کر۔[1]

﴿5﴾وقال بعض الصوفية: كان لي جار مسرف على نفسه، فلما مات رأيته في المنام وهو في دار السلام. فقلت له: بم نلت هذه المنزلة؟ قال: حضرت مجلس الذكر فسمعت المحدث يروي عن رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم أنه من صلى عليه ورفع صوته بها وجبت له الجنة فرفع المحدث صوته بالصلاة على النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم ورفعت صوتي معه وجميع القوم فغفر لنا في ذلك اليوم

بلند آواز سے درود پڑھنے کی برکت سے بخشش

ایک بزرگ کا بیان ہے: میرا ایک گناہ گار پڑوسی تھا۔ اس کی وفات کے بعد میں نے اسے خواب میں جنت میں دیکھا تو پوچھا: تمہیں یہ مقام کیسے ملا؟ اس نے بتایا: میں ایک اجتماعِ ذکر میں حاضر ہوا۔ ایک محدث صاحب کو رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کا یہ فرمان بیان کرتے سنا کہ "جو شخص رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم پر بلند آواز سے درودِ پاک بھیجے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔" یہ کہنے کے بعد ان محدث صاحب نے بآوازِ بلند درودِ پاک پڑھا پھر میں نے



1 ... مستدرک، 3/522، حدیث:4294

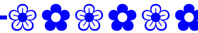
اور تمام اہلِ اجتماع نے درودِ پاک پڑھا اللہ پاک نے اسی دن ہمیں بخش دیا۔[1]

﴿6﴾ روی أن امرأة رأت ولدها بعد الموت يعذب فحزنت لذلك وبكت، ثم رأته بعد ذلك وهو فی النور والرحمة فسألته عن ذلك؟ فقال: مر رجل بالمقبرة فصلی علی النبی ﷺ وأهدی ثوابها للأموات فحصل نصيبی من ذلك المغفرة فغفر لی

درود کی برکت سے عذابِ قبر سے خلاصی

منقول ہے کہ ایک عورت اپنے بیٹے کو مرنے کے بعد قبر میں عذاب میں مبتلا دیکھ کر بہت غمگین ہوئی اور گریہ وزاری کرنے لگی۔ پھر اس عورت نے دوبارہ اپنے بیٹے کو رحمت و نور کی چھماچھم بارش میں دیکھ کر اس کے متعلق دریافت کیا؟ تو اس نے جواب دیا: ایک شخص اس قبرستان سے گزرا اس نے حضور نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم پر درودِ پاک پڑھ کر اس کا ثواب تمام مردوں کو پہنچایا تو اس کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔[2]

﴿7﴾ وقال بعض العارفين: صليت ليلة، فلما جلست للتشهد نسيت الصلاة علی النبی ﷺ فغلبتنی عينای فنمت فرأيت النبی ﷺ فقال لی: نسيتنا من الصلاة علينا. فقلت: يا رسول الله اشتغلت



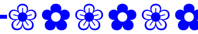
1 ... الروض الفائق، ص409

2 ... الروض الفائق، ص410

بالثناء على الله عزوجل. فقال: أما علمت أن الله سبحانه و تعالى لا يقبل الثناء عليه إلا بالصلاة على ولا يجاب الدعاء إلا بالصلاة على ولا تقضى الحاجات إلا بالصلاة على، ألم تسمع قوله تعالى: ﴿صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا(٥٦)﴾

آج تو درود بھیجنا بھول گیا!

ایک عارف کا بیان ہے کہ میں ایک رات نماز پڑھتے ہوئے تشہد میں نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا، مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا۔ خواب میں آقائے دو جہاں صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کا دیدار نصیب ہوا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: تو آج ہم پر درود بھیجنا بھول گیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم! میں اللہ پاک کی ثناء میں مشغول تھا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ مجھ پر درودِ پاک پڑھے بغیر اللہ پاک اپنی ثناء بھی قبول نہیں فرماتا، وہ ایسی کوئی دعا قبول نہیں فرماتا جس میں مجھ پر درود نہ بھیجا گیا ہو اور کوئی حاجت پوری نہیں فرماتا جب تک کہ مجھ پر درودِ پاک نہ بھیجا جائے، کیا تم نے اللہ پاک کا یہ مبارک فرمان نہیں سنا؟ ﴿صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا(٥٦)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ [1]



1 ... الروض الفائق، ص410، پ22، الاحزاب:56

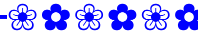
﴿8﴾وحکی عن سفیان الثوری رحمه الله تعالیٰ: انه قال بینا انا أطوف بالبیت إذ رأیت رجلا لا یرفع قدما الا وهو یصلی علی النبی علیه السلام فقلت یا هذا انك ترکت التسبیح والتهلیل وأقبلت بالصلاة علی النبی علیه السلام فهل عندك فی هذا شیء فقال من أنت عافاك الله فقلت انا سفیان الثوری فقال لولا انك غریب فی اهل زمانك لما أخبرتك عن حالی ولا اطلعتك علی سری ثم قال خرجت انا وابی حاجین الی بیت الله الحرام حتی إذا کنا فی بعض المنازل مرض ابی ومات واسود وجهه وازرقت عیناه وانتفخ بطنه فبکیت وقلت انا لله وانا الیه راجعون مات ابی فی ارض غربة هذه الموتة فجذبت الإزار علی وجهه فغلبتنی عینای فنمت فاذا انا برجل لم ار أجمل منه وجها ولا أنظف ثوبا ولا أطیب ریحا فدنا من ابی فکشف الإزار عن وجهه ومسح علی وجهه فصار أشد بیاضا من اللبن ثم مسح علی بطنه فعاد کما کان ثم أراد ان ینصرف فقمت الیه فامسکت بردائه وقلت یا سیدی بالذی أرسلك الی ابی رحمة فی ارض غربة من أنت فقال أو ما تعرفنی انا محمد رسول الله کان أبوك هذا کثیر المعاصی غیر انه کان یکثر الصلاة علی فلما نزل به ما نزل استغاث بی فاغثته وانا غیاث لمن یکثر الصلاة علی فی دار الدنیا فانتبهت فاذا وجه ابی قد ابیض وانتفاخ بطنه قد زال

سرکار ﷺ اپنے امتیوں کی فریاد کو سنتے ہیں

حضرت سیّدُنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے دورانِ طواف ایک شخص کو ہر قدم پر حضور نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم پر درودِ پاک پڑھتے ہوئے دیکھا تو اس سے پوچھا: اے بھائی!" سبحان اللہ، لآ الٰہ الاّ اللہ" کے بجائے درودِ پاک کا وِرد کئے جارہے ہو، اس میں تمہارا کیا راز ہے؟ تو وہ پوچھنے لگا: اللہ پاک آپ کو معاف فرمائے، آپ کون ہیں؟ میں نے بتایا: "میں سفیان ثوری ہوں۔" تو اس نے کہا: اگر آپ اہلِ زمانہ میں اجنبی نہ ہوتے تو میں آپ کو اس کا راز نہ بتاتا، میں اپنے والدِ گرامی کے ساتھ حجِ بیت اللہ کے ارادے سے چل پڑا۔ اثنائے سفر میرے والدِ محترم بیمار ہو گئے تو میں اپنے والدِ محترم کے علاج معالجے کے لئے رک گیا۔ علاج کے دوران ان کا انتقال ہو گیا۔ جبکہ میں ان کے سر کے قریب کھڑا تھا، ان کا چہرہ سیاہ ہو گیا، آنکھیں نیلی ہو گئیں اور پیٹ پھول گیا۔ یہ دیکھ کر میں رو پڑا اور یہ کہنے لگا انّا للہ و انّا الیہ راجعون میرا باپ پردیس میں ایسی موت مرا پھر میں نے ان کے چہرے پر چادر ڈال دی۔ اچانک مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا، تو میں نے (خواب میں) ایک شخص کو دیکھا جس سے زیادہ حسین و جمیل ستھرے لباس والا اور پاکیزہ خوشبو والا میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ میرے والد کے قریب تشریف لائے اور ان کے چہرے سے چادر ہٹا کر اپنا مبارک ہاتھ ان کے چہرے پر پھیر نے لگے۔

ان کا چہرہ دودھ سے زیادہ سفید ہو گیا پھر انہوں نے میرے والد کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو وہ پہلے جیسا ہو گیا۔ پھر وہ پلٹنے لگے تو میں نے ان کی چادر تھام لی اور عرض کی: یاسیدی اس ذات کے واسطے جس نے آپ کو اجنبی زمین پر میرے باپ کے پاس رحمت بنا کر بھیجا آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں محمد رسول اللہ (صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم) ہوں، تیرے والد بہت گناہگار تھے لیکن مجھ پر کثرت سے درودِ پاک بھیجتے تھے۔ جب یہ اس بیماری میں مبتلا ہوئے تو مجھ سے فریاد کی اور بے شک جو مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے میں اس کی فریاد رسی کرتا ہوں۔ پھر میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ میرے والدِ گرامی کا چہرہ بالکل سفید ہو چکا تھا اور ان کا پھولا ہوا پیٹ بھی صحیح ہو چکا تھا۔[1]

﴿9﴾ محمد بن سلیمان الجزولی حضر وقت الصلاۃ فقام یتوضأ فلم یجد ما یخرج به الماء من البئر فبینما هو کذلك اذ نظرت الیه صبیة من مکان عال فقالت له من انت فاخبرها فقالت له انت الرجل الذی یثنی علیك بالخیر وتتحیر فیما تخرج به الماء من البئر وبصقت فی البئر ففاض ماؤها علی وجه الأرض فقال الشیخ بعد ان فرغ من وضوئه اقسمت علیك بم نلت هذه المرتبة فقالت بکثرۃ الصلاۃ علی من کان اذا مشی فی البر الاقفر



1 ... تفسیر روح البیان، 7/225، الاحزاب، تحت الآیۃ: 56

تعلقت الوحوش باذیاله صلی اللہ علیه وسلم فحلف یمینا ان یؤلف کتابا فی الصلاۃ علی النبی

شیخ سلیمان جزولی اور باکمال بچی

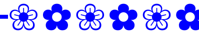
ایک بار حضرت شیخ محمد بن سلیمان جَزولی رحمۃ اللہ علیہ وضو کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو وہاں کنواں تو تھا مگر پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز (ڈول اور رسی) نہ تھی۔ آپ اِسی فکر میں تھے کہ اس کنویں سے پانی کس طرح حاصل کیا جائے (تاکہ وضو کرکے بروقت نماز ادا کی جاسکے)۔ اچانک ایک مکان کے اوپر سے ایک بچی نے جھانکا اور پوچھا: آپ کون ہیں؟ فرمایا: محمد بن سلیمان جَزولی (رحمۃ اللہ علیہ)۔ بچی نے حیرت سے کہا: اچھا! آپ ہی ہیں جن کی شُہرت کے ڈنکے بج رہے ہیں اور حال یہ ہے کہ کنویں سے پانی نہیں نکال پا رہے! یہ کہہ کر اس بچی نے کنویں میں تھوک دیا۔ اس ننھی بچی کے تھوکتے ہی آناً فاناً (ہاتھوں ہاتھ) پانی اوپر آگیا اور کنویں سے چھلکنے لگا۔ حضرت شیخ محمد بن سلیمان جَزولی رحمۃ اللہ علیہ نے وضو سے فراغت کے بعد اُس باکمال بچی سے فرمایا: میں تمہیں قسم دے کر پوچھتا ہوں تم نے یہ کمال کس طرح حاصِل کیا؟ کہنے لگی: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتی ہوں۔ تو شیخ سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم کھائی کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر درود شریف پڑھنے

کے موضوع پر کتاب لکھوں گا۔[1]

﴿10﴾قال الشيخ يوسف بن اسماعيل النبهانی:افتری علی رجل لا يخاف الله ما أمر السلطان بعزلی بسببه ونقلی إلی بلاد بعيدة فلما بلغنی ذلك أزعجنی وكان يوم خميس فاستغفرت الله فی ليلة الجمعة ألف مرة وصليت علی النبی الله بصيغة "اللهم صل علی سيدنا محمد وعلی آل سيدنا محمد قد ضاقت حيلتی أدركنی يا رسول الله" ثلاثمائة وخمسين مرة وغلبنی النوم ثم انتبهت فی آخر الليل فصليت بها ألف مرة واستغثت بالنبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم ففی مساء ذلك اليوم الجمعة جاء الخبر بالتلغراف بأمر السلطان بإبقائی

درود اور جھوٹے الزام سے نجات

علّامہ یُوسُف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عاشِقِ رسول ہیں، آپ نے درودِ پاک کی فضیلت پر کئی کتابیں لکھیں ہیں، آپ خُود اپنا واقعہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ کسی شخص نے مجھ پر جھوٹا الزام لگا دیا، اس الزام کی وجہ سے وقت کے سلطان نے میرے لئے حکم سُنایا کہ انہیں شہر سے نکال دیا جائے۔ یہ سُن کر مجھے پریشانی ہوئی، یہ جمعرات کا دِن تھا، چنانچہ جمعہ کی رات کو میں نے ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھا، پھر 350 مرتبہ یوں درود شریف پڑھا: اللّٰھم



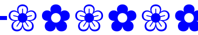
[1]... سعادۃ الدارین، ص158

صل علیٰ سیدنا محمد و علیٰ آل سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادرکنی یارسول اللہ یہ پڑھ کر میں سو گیا، پھر تہجد کے وقت اُٹھ کر دوبارہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا، پھر استغاثہ کیا، اس کی برکت یُوں ظاہر ہوئی کہ اگلے ہی دِن میری بے گُناہی ثابت ہو گئ اور خلیفہ نے خط بھیج کر میری بے گُناہی کا اظہار کیا۔[1]

قرض کا بار ہے تو درود پڑھو

﴿11﴾فقیہ العصر (یعنی اپنے وقت کے بہت بڑے عالم) حضرت علّامہ مفتی محمد امین صاحِب رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے درودِ پاک کی فضیلت پر مشہورِ زمانہ کتاب **آبِ کوثَر** لکھی ہے، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیپلز کالونی (فیصل آباد، پنجاب، پاکستان) سے ایک سَیّد صاحِب جن کا نام سید ریاض تھا، وہ میرے پاس تشریف لائے اور کہا: میرا کاروبار تھا، سارا ٹھپ ہو گیا، اب مجھ پر لاکھوں روپے کا قرضہ ہے، بہت پریشان ہوں، کچھ حل بتایئے!

مفتی امین صاحِب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے سید صاحِب کو درودِ پاک کی فضیلت پر لکھی گئی کتاب **آبِ کوثَر** پیش کی اور کہا: سید صاحِب! آپ یہ کتاب پڑھیئے! اور اس کے مُطَابق عَمَل کیجئے! اس کی برکت سے آپ کے کئی مسئلے حل ہو جائیں گے۔



1 ... سعادۃ الدارین، ص487 ملتقطًا

سید صاحِب نے کتاب لی اور چلے گئے پھر تقریباً 6 ماہ بعد دوبارہ تشریف لائے، اس بار بہت خوش تھے، چہرے پر رونق تھی، سید صاحِب نے بڑی خوشی سے بتایا کہ میرے ذِمّے 7 لاکھ قرض تھا، الحمدُلله! اب صرف ڈیڑھ لاکھ رہ گیا ہے۔

یہ قرض کیسے اُترا؟ اس کی تفصیل بتاتے ہوئے فرمایا: ہوا یُوں کہ میں نے **آبِ کوثر** پڑھی، اس میں درودِ پاک کے فضائل پڑھ کر مجھے شوق پیدا ہوا اَور میں نے خوب محبّت و شوق کے ساتھ کثرت سے درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا۔

اِدھر وہ لوگ جن کا میں نے قرضہ دینا تھا، وہ مجھے تنگ کر رہے تھے، ایک دِن میں درودِ پاک پڑھ کر دُعا کے لئے بیٹھا، جیسے ہی بارگاہِ اِلٰہی میں ہاتھ اُٹھائے، پریشانی کی وجہ سے مجھ پر رِقّت طاری ہو گئی، میں نے رو رو کر الله پاک بارگاہ میں دُعا کی۔

الحمد لله! درودِ پاک کی برکت یُوں ظاہِر ہوئی کہ میں نے ایک روز ایمان اَفروز خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ میں کہیں جا رہا ہوں اور ایک شخص سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ چل رہا ہے، چلتے چلتے میں ایک جگہ پہنچا، بہت کھلی اور پُر فضا جگہ تھی، وہاں ایک بہت حَسِین و جمیل، نُورانی چہرے والے بزرگ تشریف فرما تھے، سامنے قرآنِ پاک کھلا ہوا تھا اور وہ قرآنِ

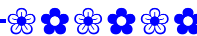
مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔ جیسے ہی میں وہاں پہنچا، اُن بزرگ نے آنکھ مبارک اُٹھا کر نہایت شفقت سے ایک نظر مجھے دیکھا اور پھر تلاوت شروع فرما دی۔ وہ شخص جو سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ تھا، میں نے اس سے پوچھا: یہ بزرگ کون ہیں؟ اس نے کہا: سید صاحِب! یہی تو وہ حبیبِ خُدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں جن پر آپ درودِ پاک پڑھتے رہتے ہیں۔ اتنا ہی کرم ہوا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔

بَس مالِک و مُختار نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُس ایک ہی نَظَرِ عنایت کی برکت ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے میرا تقریباً ساڑھے 5 لاکھ قرض اُتر گیا۔

مفتی امین صاحِب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ سید صاحِب 2 ہفتے بعد دوبارہ تشریف لائے اور بتایا کہ الحمدللہ! اب مجھے بہترین ملازمت بھی مِل گئی ہے۔[1]

ہر درد کی دوا ہے صلِّ علیٰ محمد

﴿12﴾ حُضُور مُحَدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحِب رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ کسی دِینی جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لے جا رہے تھے، آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ جہاں موقع پاتے نیکی کی دعوت کے مدنی



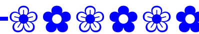
1 ... البرہان، ص321-323بتغیر قلیل

پھول لٹانا شروع کر دیا کرتے تھے، چنانچہ دورانِ سفر بَس میں آپ نے نیکی کی دعوت دینا اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے فضائل و کمالات بیان کرنا شروع کئے، بس کا سَفَر تھا، گاڑیوں کا شور بھی تھا اور ہوا بھی چل رہی تھی، لہٰذا دورانِ سَفَر زیادہ بولنے کے سبب آپ کا گلا بیٹھ گیا۔ جب آپ جلسہ میں پہنچے تو حمد و ثنا سے بیان کا آغاز فرمایا، گلا بیٹھا ہوا تھا، جس مشکل سے آپ نے حمد و ثنا پڑھی تھی، لگ رہا تھا کہ آج بیان مشکل ہی ہو پائے گا مگر سچّے عاشقانِ رسول کے انداز ہی نِرالے ہوتے ہیں۔ آپ نے بیان کی ابتدا میں عربی خطبہ پڑھنے کے بعد لوگوں سے مُخاطب ہو کر فرمایا: ہمارے پاس ایک نسخہ ہے جو ہر مرض کا عِلاج اور اللہ پاک کے حکم سے شِفا ہے۔ یہ کہہ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بلند آواز سے درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا۔

بَس درودِ پاک پڑھنے کی دیر تھی کہ آپ کی آواز بالکل صاف ہو گئی، گلے کی تکلیف بھی جاتی رہی، اس کے بعد آپ نے ساڑھے 3 گھنٹے نہایت علمی اور پُر جوش بیان فرمایا۔[1]

بارگاہِ خدا میں ہماری التجا:

یاالله! تو ہمارے سردار محمدِ مصطفٰی صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم پر رحمت بھیج جن کو



❶... حیاتِ مُحدّثِ اعظم، ص153

تو نے تمام مخلوق پر فضیلت اور بلند مقام عطا فرمایا، دین اسلام کی طرف ہدایت دینے والا اور راہِ جنت کی طرف رہنمائی کرنے والا بنایا۔ یااللہ! ہماری طرف سے آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم پر درودِ پاک بھیج جیسے تو نے ہمیں درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

یااللہ! ہمیں شہنشاہِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کے گروہ میں اٹھا، آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کی اتباع میں کامیابی حاصل کرنے والوں میں رکھ، ہمیں شریعتِ محمدیہ عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مطیع بنا، آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کی سنت پر چلا اور صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اقتداء کرنے والا بنا۔

یااللہ! ہمیں حوضِ کوثر پر حاضر ہونا نصیب فرما، حضور صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کا دیدار عطا فرما، ان کی شفاعت سے محروم نہ فرما اور اے جلال و اکرام والے! ہمیں اپنی رحمت سے رحمت و رضوان والے گھر میں آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کا پڑوس عطا فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ پاک بندہ ناچیز کی اس کوشش کو قبول و منظور فرمائے۔ اوراس تحریر کو ذریعۂ نجات بنائے۔ اللہ کریم دین میں مخلص بنادے اور اللہ کریم ناچیز سے دین کا کام لے لے۔ اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کے صدقے ہم سب مسلمانوں کا خاتمہ بالخیر فرمائے۔

سید کامران عطاری مدنی
کے چند مزید رسالے

1. 63 حکایات و واقعات
2. تہجد گزاروں کے واقعات
3. 205 ارشاداتِ اعلیٰ حضرت
4. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ حکایات و واقعات
5. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ فتاوی رضویہ کی عبارات
6. آیتِ درود اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم
7. لقمۂ حرام کی تباہ کاریاں
8. حضرت حاتم اصم کے واقعات
9. فضائلِ درودِ پاک

ان شاء اللہ عنقریب آنے والے رسالوں کے نام

1. شانِ ولی
2. توسل پہ عمدہ دلائل
3. کثرت سے مطالعہ کرنے والے بزرگوں کے واقعات
4. حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی 111 نصیحتیں
5. توثیقِ آئمہ اربعہ
6. امام اعظم کی ذہانت کے 200 واقعات
7. حفظِ قرآن کے فضائل

/FIQHIMASAIL2526 /SYEDKAMRAN786

+923169168614 /IAMKAMRANMADANI